سوال

(183)بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان ہی سے محمد اکرم سوال کرتے ہیں کہ میرے بھائی کا ایک گردہ خرابی کی وجہ سے نکال دیا گیا ہے اب ایک ہی گردہ کام کرتا ہے اس کے لیے ڈاکٹروں کی ہدایت ہے کہ وقفے وقفے سے پانی پیا جائے بصورت دیگر اس کے خراب ہونا کا اندیشہ ہے روزہ کی صورت میں کیا کیا جائے قرآن وحدیث کی رو سے اس کا کیا حل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے ہمیں احکام وفرائض بروقت ادا کرنے کی تلقین کی ہے لیکن اگر شرعی عذر ہو تو انہیں مقررہ وقت کے بعد بھی ادا کیا جا سکتا ہے کسی فرض کو اس کے وقت کے بعد بجالانا قضا کہلاتا ہے روزہ کے متعلق بعض عذر ایسے ہیں جو قضا کا باعث ہیں اور بعض فدیہ کا موجب ہیں ان میں سے ایک بیماری بھی ہے اگر بیماری اس قسم کی ہے کہ روزہ رکھنے میں کوئی وقت نہیں جیسا کہ معمولی نزلہ وزکام کام وغیرہ ہو تو روزہ رکھنا چاہیے اگر روزہ رکھنے سے مشقت ہوتی ہو یا بیماری کے بگڑنے کا اندیشہ ہو تو ایسی حالت میں روزہ چھوڑا جا سکتا ہے قرآن کریم نے اجازت دی ہے کہ دوران مرض جتنے روزے رہ جائیں انہیں بعد میں رکھ لیا جائے صورت مسئولہ میں اگر تجربہ کار اور سمجھ دار ڈاکٹر کی ہدایت یہی ہے کہ اسے بار بار پانی پینا چاہیے تاکہ گردہ صاف ہو کر اپنی کارکردگی سرانجام دیتا رہے تو ایسے شخص کو اجازت ہے کہ وہ بطور فدیہ کسی مسکین کو روزے رکھوادے کیونکہ یہ شخص اگرچہ بظاہر تندرست لیکن درحقیقت یہ ایک دائمی مریض ہے جسے مستقبل میں شفایاب ہونے کی امید نہیں ہے ایسی حالت میں اس بوڑھے کی طرح ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اس قسم کے بوڑھے کے متعلق یہی فتویٰ ہے کہ وہ ہر دن ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا دے دے ۔ (مستدرک حاکم: 1/44)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث